سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ
والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہوا

مصنف

میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم

مفتی محمد خلیل خان برکاتی



فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ)

سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہوا

مصنّف

میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم

مفتی محمد خلیل خاں برکاتی

مقدّمہ

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری

ناشر

حامد اینڈ کمپنی - مدینہ منزل، ۳۸ - اردو بازار - لاہور

کتاب	:	سبع سنابل
مصنف	:	میر عبدالواحد بلگرامی
مترجم	:	مفتی محمد خلیل خاں برکاتی
مصحح	:	محمد عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری
مطبع	:	رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
خوشنویس	:	غلام رسول
الطبع اوّل	:	۱۹۸۲ء
الطبع الثانی	:	۱۹۹۹ء
ناشر	:	فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
ہدیہ	:	165/=

فہرست

امام بنائے پھرتا ہے ۔ یہ سوائے تقیہ کفر اور پردہ در پردہ گمراہی کے کچھ نہیں ۔ وہ روایتیں اور وہ مسئلے جو اجماعِ امت کے مخالف اور مناقض ہیں سراسر غیر مسموع، ناقابل قبول اور محض غلط ہیں ۔ اس لیے کہ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر میرا قول صحابہ کے اجماع کے خلاف پاؤ تو میرا قول چھوڑ دو اور اجماعِ صحابہؓ پر عمل کرو ۔

ہست اجماعِ صحابہ بیخ دیں — مطلعِ انوار و مفتاحِ یقیں
ہر کہ زیں اجماع در انکار شد — زد خدا و مصطفےٰ بیزار شد
راندۂ درگاہِ مولیٰ گشتہ زود — عقدۂ بدبختیش نتواں کشود
زانکہ انکارِ صحابہ باصفا — ہست انکارِ خدا و مصطفےٰ
آنکہ راہش برخلافِ سنت است — بر رقابش طوقہائے لعنت است

صحابہ کا اجماع دین کی بنیاد روشنیوں کا مطلع اور یقین کی کنجی ہے تو جو شخص اس اجماع سے انکار کرتا ہے اس سے خدا اور مصطفےٰ جل وعلا و صلے اللہ علیہ وسلم بیزار ہیں اور وہ اللہ تعالےٰ کے دربار سے جلد ہی مردود ہو جاتا ہے ۔ اس کی بدبختی کی گرہ کو نہیں کھولا جا سکتا اس لیے کہ ان اصحاب باصفا کا انکار خدا و مصطفےٰ کا انکار ہے تو جس کا راستہ سنت کے خلاف ہے اس کی گردن میں لعنتوں کے طوق ہیں ۔

یاد رکھو کہ بعض رافضی یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام کو وحی پہنچانے میں غلطی ہو گئی اس لیے کہ انہیں مرتضےٰ پر وحی پہنچانے کے لیے بھیجا گیا تھا اور وہ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے ۔ ہاں تعجب ہے جبریل علیہ السلام پر کہ تمام نبیوں اور رسولوں پر وحی لے کر آتے رہے کسی جگہ غلطی نہ کی اور سب نبیوں اور رسولوں کے سردار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی کے لیے بھیجا گیا تو یہیں غلطی کر بیٹھے ۔ اور اگر بفرضِ محال ان سے غلطی ہو بھی گئی تو خدائے تعالےٰ کے علم میں تو غلطی نہ تھی وہ انہیں اس سے باز رکھتا ۔ پھر اللہ تعالےٰ نے جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر زمانے کے پیغمبر سے کیا اور ہر کتاب میں تحریر فرمایا ۔ کیا یہ بھی وہم پرستی اور غلطی ہی